## سوال

(230)انعامی بانڈکی شرعی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوئے کی ایک نشانی یہ ہے کہ اس میں اصل زرتلف ہوجاتا ہے جب کہ انعامی بانڈ میں ایسا نہیں ہوتا ہے پھر علمائے کرام اسے کیوں جوا سمجھتے ہیں حالانکہ انعامی بانڈ کسی بھی وقت واپس کرکے رقم وصول کی جاسکتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انعامی بانڈمیں جوااور سودکی دونوں صورتیں موجود ہیں جوااس لیے کہ کھاتہ میں جمع شدہ رقم اس انعام کا ذریعہ بنی ہے جوکسی کا رنامہ کا صلہ نہیں بلکہ بلا محنت بخت واتفاق سے ہاتھ لگ گئی ہے یہی جواکی تعریف ہے دوسری طرف جس ادارہ میں یہ رقم جمع ہوتی ہے وہ اسے سودی کاروبار پر صرف کرتا ہے قرعہ کی مدت کے دوران وہ بہت ساری رقم جمع کر لیتا ہے جس کی معمولی سودی نسبت بجائے سب حصہ داروں پر تقسیم کرنے کے چند افراد کی جھولی میں انعام کے طور پر ڈال دی جاتی ہے اس میں سود کی شرح بھی متعین ہوتی ہے جب کہ افراد کا تعین علی السبیل البدل ذہنی ہوتا ہے اور مخصوص رقم جمع کرانے والاچونکہ سودی کاروبار میں معاونت کا سبب بنتا ہے لہذا وہ بھی مجرم ٹھہرا۔ باقی رہا جوئے کی علامات میں سے اصل زر کاتلف ہونا سویہ صرف ایک مفروضہ ہے اس کا وقعات وحقائق سے کوئی تعلق نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ**

**ج1ص546**

**محدث فتویٰ**